مفتی اعظم قدس سرہٗ کے ماہ و سال

محمد شہاب الدین رضوی بہرائچی

شائع کردہ
رضا اکیڈمی ممبئی
باہتمام: ادارہ تحقیقات مفتی اعظم قادری مسجد گلی نیہاران بریلی شریف

مفتیِ اعظم قدس سرہ کے ماہ و سال

محمد شہاب الدین رضوی بہرائچی

ادارہ تحقیقاتِ مفتیِ اعظم
قادری مسجد۔ گلی منیہاران۔ بریلی شریف

شعارِ اوّلیں

کسی شخصیت کے جشن منانے کا طریقہ زمانۂ قدیم سے چلا آرہا ہے ـــــ جس کا مقصد یہ ہے کہ اس شخصیت کی یاد سے ہم اپنی روح کو تازہ کریں ـــــ اُس ذات کا تعارف کرائیں جس نے اپنی حیات کا ایک ایک لمحہ اشاعتِ دین کی خاطر وقف کر رکھا تھا ـــــ اس کو متعارف کرائیں جو دورِ پُرفتن میں بھی اعلاءِ کلمۃ الحق کی صدا بلند کرنے کے لیے کھڑا ہوگیا ـــــ اس کی خدمات کو سامنے رکھ کر اسے خراجِ عقیدت پیش کریں ـــــ تاکہ نئی نسل اور مستقبل قریب میں آنے والی نسل اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقف ہو ـــــ اور ان میں حق گوئی، بے باکی، مجاہدات عزیمت، ایثار و اخلاص اور تبلیغِ اسلام کا جذبہ پیدا ہو ـــــ اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مر مٹنے کے لیے تیار رہیں۔

بدر الاسلام، تاجدارِ اہلِ سنت، مفتیٔ اعظم علامہ الشاہ مصطفیٰ رضا نوری بریلوی کی وہ ذات ہے جنھوں نے اپنا تن، من، دھن سب کچھ اسلام پر قربان کردیا ـــــ حضور مفتیٔ اعظم قدس سرہٗ کی صد سالہ تقریباتِ جشنِ ولادت بڑی شان و شوکت کے ساتھ ہند و بیرونِ ہند منائی جارہی ہیں ـــــ ان تقریبات میں راقم حضور مفتیٔ اعظم قدس سرہٗ کی بارگاہ میں یہ حقیر نذرانہ لے کر حاضر ہے ـــــ راقم اہلِ علم حضرات سے عرض پرداز ہے کہ کہیں بھی کچھ خامی نظر آئے تو برائے کرم مطلع کریں، اور اپنی معلومات سے نوازیں ـــــ بڑے خلوص و محبت کے ساتھ ہمدردِ ملت، ناشرِ مسلکِ اعلیٰ حضرت مولانا محمد سعید نوری و جمیع ارکان رضا اکیڈمی بمبئی کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے، جن کے تعاون سے یہ تقریبات منائی جارہی ہیں۔

۲ر رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ

۲۰ر مارچ ۱۹۹۱ء

محمد شہاب الدین رضوی بہرائچی

ادارہ تحقیقاتِ مفتیٔ اعظم

قادری مسجد - گلی منیہاران - بریلی

۷۸۶/۹۲

مُفتیِ اعظم قدس سرہٗ کے ماہ و سال

- بشارت قبلِ ولادت: — ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ/۶ جولائی ۱۸۹۳ء
- ولادتِ باسعادت: — ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ/۷ جولائی ۱۸۹۳ء
- مرشدِ نوری کی طرف سے "ابوالبرکات محی الدین جیلانی" نام: — ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ/۷ جولائی ۱۸۹۳ء
- "محمد" نام پر عقیقہ: — ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۱۰ھ/۷ جولائی ۱۸۹۳ء
- حضرت شاہ سید ابوالحسین احمد نوری سے جمیع سلاسل کی اجازت: — ۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء
- مرشدِ نوری نے "مادرزاد ولی" کہا: — رجب ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء
- تسمیہ خوانی: — ۱۳۱۴ھ/۱۸۹۷ء
- اعلانِ ولایت بزبانِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا: — ۱۳۱۹ھ/۱۹۰۲ء
- عمِ محترم استاذِ زمن مولانا حسن رضا خاں بریلوی کا انتقال: — ۱۳۲۶ھ/۱۹۰۸ء
- والدِ ماجد امام احمد رضا کا فرمان "شرق پہ برق گراتے یہ ہیں": — ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء
- جملہ علوم و فنون کی تکمیل و فراغت: — (بعمر ۱۸ اٹھارہ سال) ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء
- آغازِ درس و تدریس: — ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء
- مسئلۂ رضاعت پر پہلا فتویٰ، اور امام احمد رضا

کا اس پر داد وتحسین : ۱۳۲۸ھ/ ۱۹۱۰ء

- ازدواجی زندگی، اور شادی میں مولانا
ہدایت رسول کا شاندار سہرا : ۱۳۲۹ھ/ مئی ۱۹۱۱ء
- تاسیس جماعت رضائے مصطفی بریلی شریف: ۱۳۳۶ھ/ ۱۹۱۷ء
- الاستمداد پر حواشی وتکمیلات سے فراغت : ۱۳۳۷ھ/ ۱۹۱۸ء
- الملفوظ کی ترتیب وتدوین سے فراغت: ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۱۹ء
- تحریکِ خلافت کا رد: ۱۳۳۸ھ/ ۱۹۱۹ء
- خلافتی لیڈر مولانا عبدالماجد بدایونی کے
- خطبۂ صدارت کا رد : ۱۳۳۹ھ/ستمبر ۱۹۲۰ء
- تحریکِ ہجرت کی شدید مخالفت : ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء
- امام احمد رضا اور مولانا عبدالباری فرنگی محلی
کے درمیان مراسلات کا ایک دستاویز تاریخ کی تکمیل : ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۰ء
- اذان کے بعد "صلوٰۃ" (تثویب) کے جواز میں مدلل رسالہ: ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء
- "دار القضاء شرعی مرکز بریلی" (برائے متحدہ ہندوستان)
کے مفتی مقرر: شعبان ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء
- امام احمد رضا کی تصنیف "اعلام الاعلام بان ہندوستان
دار الاسلام" پر تصدیق : ۱۳۳۹ھ/اکتوبر ۱۹۲۰ء
- زبدہ دست مناظر مولانا حشمت علی خاں رضوی کو بخاری شریف کا درس: ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء
- والدِ ماجد کے حکم پر مولانا عبدالسلام رضوی جبل پوری کو تفصیلی خط: ۹ صفر ۱۳۴۰ھ/ ۱۹۲۱ء
- والدِ ماجد امام احمد رضا کا سانحۂ ارتحال ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ/ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء
- والدِ ماجد کے بعدِ وصال ساری ذمہ داریاں آپ کے سپرد: ۲۶ صفر ۱۳۴۰ھ/ ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۱ء

- مسئلہ خلافت اور ترکوں کے ہاتھوں خاتمۂ خلافت پر بحث: ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲ء
- مسئلۂ خلافت وجہاد، ہندو مسلم اتحاد، ترکِ موالات، فتنۂ ارتداد اور گاؤکشی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار: ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲ء
- تحریکِ موالات کے خلاف فتویٰ کہ "موالات قطعاً ہر کافر ومشرک سے حرام ہے": ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲ء
- تحریکِ جہاد کا تعاقب کر کے نہتے مسلمانوں کو بچالیا: ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲ء
- امام احمد رضا کی مایۂ ناز تصنیف دوام العیش فی الأئمۃ من القریش پر ۴۸ صفحات کی تمہید، جس میں تحریکِ خلافت اور خاتمۂ خلافت کا جائزہ لیا گیا ہے: ۱۳۴۱ھ/۱۹۲۲ء
- تحریکِ شدھی کا تعاقب اور پانچ لاکھ ہندو مشرف بہ اسلام: ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء
- حج بیت اللہ سے مفاد پرست لیڈروں کے روکنے کی ناکام کوشش؛ اس کا رد بلیغ اور روشن ثبوت: ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۳ء
- مرتد راجپوتوں نے توبہ کی اور مفتیِ اعظم نے چوٹیاں کاٹیں: ۱۳۴۲ھ/فروری ۱۹۲۳ء
- تلمیذ مولانا حشمت علی خاں کے چیلنج مناظرہ سے پنڈت شردھانند کا انکار: ۱۳۴۲ھ/اپریل ۱۹۲۳ء
- مولانا ابوالکلام آزاد کی تحریکِ شدھی کے انسداد سے روگردانی: ۱۳۴۲ھ/۱۵، اپریل ۱۹۲۳ء
- فتنۂ ارتداد کے دوران مفتیِ اعظم شدید علیل: ۱۳۴۲ھ/اپریل ۱۹۲۳ء
- امیرِ ملت پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری بہ نفسِ نفیس تحریکِ انسداد میں شامل: ۱۳۴۲ھ/یکم ستمبر ۱۹۲۳ء
- مسلم راجپوت کے اصلاح کی خاطر مسلسل گیارہ مہینے گھر کو خیرباد کیا: ۱۳۴۲ھ/۱۰، دسمبر ۱۹۲۳ء

- ایک پاکستانی شاعر کے تین کفری اشعار کا بالغ رد جس پر
  ۲۰ اکابر علماء کی تصدیقات : ۱۳۴۳ھ/ ۱۹۲۴ء
- تبلیغ اسلام کے لیے ایک وفد بہار و اڑیسہ کو روانہ کیا : ۱۳۴۳ھ/ مارچ ۱۹۲۴ء
- شاہ فضل حسن صابری کا دبدبۂ سکندری (رام پور) میں آپ
  کی خدمات پر تفصیلی نوٹ : ۱۳۴۴ھ/ ۱۱ جنوری ۱۹۲۵ء
- جوالا پور ضلع رام پور میں ۶ ہندو مشرف بہ اسلام : ۱۳۴۴ھ/ ۱۱ جنوری ۱۹۲۵ء
- خاندان شیروانی کا جماعت رضائے مصطفٰے کی تبلیغی خدمات پر مالی امداد : ۱۳۴۵ھ/ اپریل ۱۹۲۶ء
- مشاہیر ہند کی طرف سے خطاب — "صدر العلماء اور مفتیٔ اعظم" : ۲۵ صفر ۱۳۴۷ھ/ اگست ۱۹۲۸ء
- اکلوتے فرزند محمد انور رضا کی ولادت : جمادی الاولیٰ ۱۳۵۰ھ/ ۱۹۳۱ء
- "رفع یدین" پر محققانہ جواب : ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۵۱ھ/ ۱۹۳۲ء
- جید عالم دین مفتی اعجاز ولی خاں کو اجازت حدیث : ۱۳۵۲ھ/ ۱۹۳۳ء
- مجاہدانہ فتویٰ کہ "مسجد شہید گنج لاہور کی بازیابی میں
  ہلاک ہونے والے لوگ شہید ہیں" : ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ/ ۲۹ جولائی ۱۹۳۵ء
- فرزند محمد انور رضا کا انتقال : ۱۳۵۴ھ/ ۱۹۳۵ء
- نعتیہ دیوان سامان بخشش کی پہلی بار اشاعت : ۱۳۵۴ھ/ ۱۹۳۵ء
- عنایت اللہ مشرقی کی تحریک خاکسار کے رد میں پہلا فتویٰ : رجب ۱۳۵۶ھ/ ۱۹۳۷ء
- تحریک اشتراکیت سے عوام کو بچنے کا مشورہ : ۱۳۵۷ھ/ ۱۹۳۸ء
- عنایت اللہ مشرقی کے رد میں مزید فتاوی تحریر کیے :

دوسرا فتویٰ : محرم ۱۳۵۸ھ/ ۱۹۳۹ء

تیسرا فتویٰ : ۲۸ محرم ۱۳۵۸ھ/ ۱۹۳۹ء

چوتھا فتویٰ : ۱۶ صفر ۱۳۵۸ھ/ ۱۹۳۹ء

- گاندھی جی کی ”ودیا مندر اسکیم“ کا تعاقب : ۱۳۵۸ھ/ ۱۹۳۹ء
- تاسیس دار العلوم مظہر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف : ۱۳۵۹ھ/ ۱۹۴۰ء
- تلمیذ و خلیفہ مفتی اعجاز ولی خاں نے حمایت مسلم لیگ اور قیام پاکستان کی موافقت میں مفتیِ اعظم کے دار الافتاء سے فتویٰ جاری کیا : ۱۳۵۹ھ/ ۱۹۴۰ء
- ہندوستان میں بڑھتی ہوئی لادینیت کو ختم کرنے کے لیے ملک گیر تبلیغی سفر کا آغاز : ” ”
- مسلم لیگ کی تائید و حمایت کر کے لارڈ ویول وائسرائے ہند کو تار ارسال کیا : ۲۵ جولائی ۱۹۴۵ء
- مشہور بزرگ صوفی حضرت مولانا حبیب رضا خاں بریلوی کو خلافت : ۲۵ صفر ۱۳۶۵ھ/ ۱۹۴۵ء
- عرس رضوی بریلی کے اہم موقع پر تحریکِ قیام پاکستان کو تیز کر دیا گیا اور جو دکانیں، ہوٹل لگے تو ان کے نام یہ تھے : رضوی پاکستان ہوٹل، سنی پاکستان ہوٹل، نوری پاکستان ہوٹل : ۲۵ صفر ۱۳۶۵ھ/ ۱۹۴۵ء
- قیامِ پاکستان کی راہ ہموار کر کے مسلم لیگ کی حمایت میں پہلا اور آخری ووٹ ڈالا : ۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۶ء
- درس و تدریس سے سبکدوشی : ۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۶ء
- پاکستان کے حق میں فتویٰ صادر کر کے اپنے موقف کا اعادہ کیا کہ ”علماءِ اہلِ سنت کا مقصد آئینِ شریعت کے مطابق حکومت قائم کرنا ہے : ۱۳۶۶ھ/ مارچ ۱۹۴۶ء
- مفتیِ اعظم کے مذکورہ فتویٰ کو مولانا ضیاء القادر بدایونی نے ”متفقہ فیصلہ“ کے عنوان سے شائع کیا : ۱۳۶۶ھ/ مارچ ۱۹۴۶ء
- آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس میں تاریخ ساز کردار انجام دیا جو ملتِ اسلامیہ پر عظیم احسان ہے : ۱۳۶۶ھ/ ۳۰ اپریل ۱۹۴۶ء
- آپ کی دلی آرزو کی تکمیل کہ کرۂ ارض پر اسلامی ریاست کا قیام بنام پاکستان : ۱۳۶۷ھ/ ۱۴ اپریل ۱۹۴۷ء
- دوسرا حج : ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۸ء

- اردو تعلیمی نصاب ترتیب دلوانے کا منصوبہ: ۱۳۶۸ھ/۱۹۴۸ء
- جامعہ نعیمیہ مرادآباد کے ۴۱ویں سالانہ اجلاس کی صدارت: ۲۲ر شعبان ۱۳۷۰ھ/۱۹۵۱ء
- تحریکِ انسداد کے حامی پیر سید جماعت علی شاہ علی پوری کا انتقال: ۲۷ر ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ/۳۱ر اگست ۱۹۵۱ء
- آل انڈیا تبلیغ سیرت کانفرنس الہ آباد کی صدارت: ۱۳۷۱ھ/۳۱ر مئی ۱۹۵۱ء
- "جماعتِ اسلامی" کا افشاءِ راز کہ "یہ تحریک اسلام میں رخنہ اندازی، تفریق بین المسلمین، کفر سازی اور کافر گری ہے": ۱۳۷۱ھ/۲۷ر جون ۱۹۵۱ء
- حضرتِ غوثِ اعظم قدس سرہٗ کے خاندانی فرزند پیر سید طاہر علاء الدین گیلانی سے ملاقات: ۱۳۷۲ھ/۱۹۵۲ء
- مفسرِ اعظم ہند مولانا ابراہیم رضا جیلانی کو اجازت و خلافت: ۱۳۷۹ھ/۱۹۵۹ء
- تحریک انسداد شدھی کے مبلغ مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری کا وصال: ۲ر شعبان ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۱ء
- اپنے جانشین علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری بریلوی کو تعلیمِ افتاء: ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء
- تیسرا حج بغیر فوٹو کے ادا کیا، سید عبدالمعبود جیلانی بغدادی سے مکہ مکرمہ میں گفتگو کی، اور علماءِ حرمین کو اجازتیں عطا کیں: ۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء
- عربی یونیورسٹی جامعہ اشرفیہ مبارکپور کا سنگِ بنیاد بدستِ مفتیِ اعظم: ۱۱ر ربیع الاول ۱۳۹۲ھ/۶ر مئی ۱۹۷۲ء
- ایک غریب کی عیادت کو ترجیح دے کر گورنر یوپی اکبر علی خاں سے ملاقات ترک کر دی: ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء
- اندرا گاندھی کی تحریکِ نسبندی کے خلاف بے باکانہ فتویٰ کہ "اسلام میں ضبطِ ولادت حرام ہے": ۳ر رمضان ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء
- فقیہِ اسلام علامہ محمد اختر رضا خاں ازہری کو اپنا جانشین بنایا: ۶ر محرم ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء
- وصالِ پُرملال: ۱۴ر محرم ۱۴۰۲ھ/۱۲ر نومبر ۱۹۸۱ء
- شریکِ حیات المعروف پیرانی اماں صاحبہ کا انتقال: ۱۶ر جمادی الاخریٰ ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ھ